نمازِ اِستسقاء

بارش طلب کرنے کی نماز اور دعائیں

أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، أَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا

الہدیٰ پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ (سنن أبی داؤد)

”اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مردہ شہروں کو زندہ کردے۔“

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُکَ اِنَّکَ کُنْتَ غَفَّارًا فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْنَا مِدْرَارًا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَکَاتِ السَّمَاءِ وَاَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَکَاتِ الْاَرْضِ، اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرْیَ وَاکْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا یَکْشِفُهُ غَیْرُکَ (الأذکار للنووی)

”اے اللہ! ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں، بے شک تو ہی بخشنے والا ہے تو ہمارے لئے آسمان کو برستا ہوا بھیج۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے اور نا امید ہونے والوں میں نہ بنا۔ اے اللہ! ہمارے لیے کھیت اگا اور دودھ کی فراوانی کر اور ہمیں آسمان کی برکتوں سے پلا اور زمین کی برکات سے ہمارے لیے رزق پیدا کر۔ اے اللہ! ہم سے مشقت، بھوک اور بے لباسی دور کر اور مصیبتیں ہٹا دے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں ہٹا سکتا۔“

بارش برستے وقت

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ (متفق علیه)

”ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش ہوئی۔“

اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا (صحیح بخاری)

”اے اللہ! فائدہ پہنچانے والی بارش برسا۔“

بارش زیادہ برسنے کی صورت میں

اَللّٰهُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ (متفق علیه)

”اے اللہ! ہم پر نہیں ہمارے اردگرد، ٹیلوں، پہاڑوں، وادیوں کے دامن اور باغوں کو سیراب کر۔“

آندھی آتے دیکھ کر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ (صحیح مسلم)

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور اس خیر کا جو اس میں ہے اور اس خیر کا جو اس کے ذریعے بھیجی جائے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جو اس کے ذریعے بھیجا جائے۔“

بادل کی کڑک سن کر

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهِ (موطا امام مالک)

”پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے اسکے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔“

—*—

تاریخ اشاعت: 1 مارچ 2010ء، 15 ربیع الاول 1431ھ

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن
اسلام آباد: 7 اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان
+92-51-4436140-3 +92-51-4434615
کراچی: 30 اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان
+92-21-34528547 +92-21-34528548
www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

06010047

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

نماز اِستِسقاء

بارشیں نہ ہو رہی ہوں اور قحط سالی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے نماز، دعا اور استغفار کے ذریعہ بارش طلب کرنا مسنون ہے۔

بارش کا رک جانا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی علامت ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی قوم ماپ تول میں کمی کرتی ہے تو اسے قحط سالی، سخت محنت اور سلطان کے جبر و ستم کے ذریعے عذاب دیا جاتا ہے اور جب لوگ زکوٰۃ ادا نہ کریں تو بارش روک دی جاتی ہے اور اگر حیوانات نہ ہوتے تو بارش کبھی نہ ہوتی۔'' (مستدرک حاکم)

نماز سے قبل کرنے کے کام

بہتر یہ ہے کہ مقررہ وقت سے پہلے امام نماز استسقاء کا اعلان کرے، لوگ گناہ اور ظلم چھوڑیں، کثرت سے استغفار کریں، صدقہ و خیرات کا اہتمام کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ختم ہو اور اس کی رحمت نازل ہونے کے اسباب پیدا ہوں۔

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا: ... اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ○ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ○ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ○ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ○ (نوح: 10-13)

''اپنے ربّ سے بخشش طلب کرو بیشک وہ بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا، مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا، تمہارے لیے باغات بنا دے گا اور نہریں جاری کر دے گا، تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لیے وقار کی امید نہیں رکھتے۔''

نماز اِستِسقاء کا طریقہ

- نماز استسقاء آبادی سے باہر کھلے میدان میں طلوع آفتاب کے بعد ادا کی جائے۔ (سنن ابوداؤد)
- نماز کے لیے سب لوگ پرانے کپڑوں میں عجز و انکساری کی حالت میں جمع ہوں۔ (سنن ابوداؤد)
- نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی جائے۔ (صحیح بخاری)
- نماز استسقاء دو رکعت ادا کی جائے اور بلند آواز سے قرأت کی جائے۔ (صحیح بخاری)
- نماز استسقاء نماز عید کی طرح ادا کی جائے۔ (سنن ابوداؤد)
- نماز عید کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کی جائے۔ (صحیح مسلم)
- خطبہ منبر پر دیا جائے جس میں اللہ کی حمد اور بڑائی بیان کی جائے اور اپنی کمزوری اور بے بسی کا اعتراف کیا جائے۔ (سنن ابوداؤد)
- خطبہ، نماز سے پہلے اور بعد دونوں طرح دیا جا سکتا ہے۔
- پھر دعا کے لیے قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ بلند کیے جائیں۔ (صحیح بخاری)
- دعا کرتے ہوئے ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف کی جائے۔ (صحیح مسلم)
- قبلہ رخ ہو کر امام اپنی چادر پلٹ دے۔ (صحیح بخاری)
- امام کے ساتھ لوگ بھی اپنی چادر پلٹیں۔ (مسند احمد)

نوٹ: چادر پلٹتے وقت چادر کا اندر کا حصہ باہر کیا جائے اور دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ دائیں کندھے پر ڈالا جائے۔

خطبہ اور دعا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ نے آپؐ سے قحط سالی کی شکایت کی تو آپؐ نے عیدگاہ میں منبر رکھنے کا حکم دیا۔ جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو گیا تو آپؐ نکلے اور منبر پر بیٹھے۔ اللہ کی حمد اور بڑائی بیان کی۔ پھر فرمایا: ''تم نے اپنے علاقوں میں قحط سالی اور بروقت بارش نہ ہونے کی شکایت کی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو حکم ہے کہ تم اس کو پکارو اور اس نے تمھاری دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ پھر فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ

''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا ربّ ہے، بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش برسا اور جو تو برسائے اسے ایک مدت تک ہمارے لیے قوت اور مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنا۔'' (سنن ابوداؤد)

دیگر دعائیں: یہ دعائیں نماز کے علاوہ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (صحیح بخاری)

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا۔''

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ (سنن أبی داؤد)

''اے اللہ! ہمیں پانی پلا ایسی بارش سے جو ہماری تشنگی مٹا دے، ہلکی پھوار بن کر غلہ اُگانے والی، نفع دینے والی نہ کہ نقصان پہنچانے والی ہو، جلد آنے والی نہ کہ دیر سے آنے والی ہو۔''

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION